باب 8

عالمی معاشرے میں گزر بسر اور کام

(Living and working in a global society)

آموزشی مقاصد

اس باب کے مطالعے کے بعد طلبا —

- فرد، خاندان، سماج اور عالمی معاشرے کے درمیان رشتوں کو سمجھ سکیں گے۔

© NCERT Not to be republished

پچھلے ابواب میں آپ نے اپنے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔ خود کو سمجھنا دوسروں کو سمجھنے کی پہلی سیڑھی ہے۔ ہر شخص ایک معاشرتی ماحول میں رہتا سہتا اور پلتا بڑھتا ہے۔ اسی لیے کسی بھی فرد کی نشو ونما اور طرز عمل کو سمجھنے کے لیے اس کے نزدیکی ماحول مثلاً اس کے خاندان اور دیگر بڑے معاشرتی وثقافتی رشتوں — کو سمجھنا ضروری ہے۔

جیسے جیسے فرد بڑا ہوتا ہے، اور ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے دوسروں کے ساتھ اس کے رشتوں کا بھی ایک جال سا تیار ہوتا جاتا ہے۔ کسی بھی شخص کا سب سے پہلا اور سب سے قریبی ماحول اس کے اپنے خاندان کا ہوتا ہے۔ بچپن کے دوران تمام سرگرمیوں، مشغلوں اور بین شخصی رشتوں کی تشکیل عام طور پر خاندان کے ماحول یا اسی کے پس منظر میں انجام پاتی ہیں۔ جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو گرد و پیش کی دیگر سماجی ساختوں مثلاً اسکول، یار دوست اور پڑوسیوں کے ساتھ اس کا تفاعل بڑھ جاتا ہے۔

یہ سارے نظام ایک بڑی تہذیب اور ماحول میں سرگرم رہتے ہیں، جہاں عقیدوں، اصول اور ضابطے، وسائل، مواقع اور پابندیوں کا ایک پورا نظام موجود ہوتا ہے۔ روزمرہ زندگی کے تمام پہلو جیسے غذا، تغذیہ، ملبوسات، وسائل، ابلاغ کے طور طریقے، پالیسیاں، تفاعل اور رشتے وغیرہ خود اپنے معاشرے اور دوسرے معاشروں کے بڑے نظاموں سے متاثر ہوتے ہیں۔ کوئی بھی تبدیلی، کوئی بھی خوش گوار واقعہ یا کشمکش جو کسی غیر متعلق ماحول میں ہی رونما کیوں نہ ہوتی ہو، اس کا دائرہ گرد و پیش کے تمام سماجی معاملات تک پھیلا ہوتا ہے اور افراد کو بھی متاثر کرتا ہے۔ یہ بات عالم کاری (Globalisation) کے موجودہ دور میں خاص طور پر لاگو ہوتی ہے جب ملکوں کے درمیان سرحدیں نرم پڑتی جا رہی ہیں اور وہ جغرافیائی، معاشی، ثقافتی اور سیاسی لحاظ سے باہم زیادہ سے زیادہ مربوط ہوتے جا رہے ہیں۔ عالمیت تمام دنیا کے لوگوں کے درمیان باہمی رابطوں اور سامان، خدمات، سرمایہ اور اطلاعات کے تبادلے میں اضافے پر مشتمل ہے۔ اگرچہ عالمیت کوئی نئی چیز نہیں ہے لیکن نئی ٹکنالوجیوں کی آمد اور خاص طور سے ٹیلی مواصلات کے شعبے میں انقلابی تبدیلیوں کی وجہ سے اس کی رفتار میں اضافہ ہو گیا ہے۔

ہر معاشرہ دنیا کے دیگر معاشروں میں رونما ہونے والے واقعات اور تبدیلیوں سے تیزی کے ساتھ متاثر ہو رہا ہے۔ مثال کے طور پر 2008 کے امریکی اقتصادی بحران نے ساری دنیا کی معیشتوں کو متاثر کیا اور اس کے اثرات ہندوستان کے بازار، خاندانوں اور لوگوں پر بھی نظر آئے۔ بہت سے لوگوں کو شیئر بازار کی سرمایہ کاری میں نقصان ہوا تو بہت سوں کی نوکریوں پر بن آئی اور اسی بنا پر انھیں اپنے معیار زندگی کے ساتھ بھی واضح طور پر سمجھوتا کرنا پڑا۔ فیشن کے رجحانات بھی اس کی ایک اور مثال ہیں۔ آج کل ایک تیزی سے بڑھتا ہوا رجحان یہ ہے کہ لوگ اپنے ملبوسات میں بین الاقوامی طور طریقوں یا فیشنوں کو اپنا رہے ہیں۔ دنیا کے تمام نوجوانوں اور ہندوستان کے دیہی و شہری نوجوانوں کے ملبوسات کے طرزوں میں یکسانیت خاصی نمایاں ہے۔ ہماری روزمرہ کی زندگی ہمارے خاندان، اسکول اور پڑوس سے ہی نہیں ہے بلکہ عالمی سطح پر رونما ہونے والے واقعات سے متاثر ہوتی ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہم ایسے مجہول لوگ نہیں ہیں جو ہر نئی چیز کا اثر قبول کرلیں۔ ہر شخص ہوش مند بھی ہے اور فعال بھی اور وہ اپنی مخصوص شخصیت اور تہذیبی حیثیت کے مطابق ہی بیرونی اثرات قبول کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مغربی فیشن سے مطابقت پیدا کرنے کی ایک مثال جینس کے ساتھ ٹی شرٹ کے بجائے کرتے کے ساتھ جینس کا استعمال کرنے کی ہے۔ اس کے علاوہ، ہر فرد اس ماحولیاتی پس منظر یا ان لوگوں کو بھی متاثر کرتا ہے جن کے ساتھ وہ ربط میں آتا ہے۔ اس کی ایک دل چسپ مثال یہ ہوسکتی ہے کہ نوبالغ یا چھوٹے لڑکے لڑکیاں عموماً گاڑی کے نئے ماڈل یا رنگ جیسے معاملات میں اپنے والدین کی پسند پر اثر انداز ہوتے ہیں یا اسی طرح چھٹیوں کے دوران کہاں جانا ہے یہ بھی بچوں کی پسند پر منحصر ہوتا ہے۔ اس طرح اثر پذیری کا یہ عمل دوطرفہ ہوتا ہے۔ خود اپنے گھر کو دیکھیں تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ آپ اپنے والدین سے متاثر ہوتے ہیں مگر بعض معاملوں میں والدین بھی آپ کا اثر قبول کرتے ہیں۔

سرگرمی 1

آپ اپنے گھر سے متعلق دو سے لے کر پانچ تک ایسی مثالیں لکھیے جن میں آپ نے والدین یا دیگر افراد خانہ کے فیصلے کو متاثر کیا ہو۔

افراد اور ان کے سماجی پس منظر بہت متحرک ہوتے ہیں۔ اپنی پوری زندگی کے دوران، فرد حالات اور تغیرات کے مختلف مراحل سے گزرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ گرد و پیش کے حالات میں بھی تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں تغیرات کی رفتار اتنی تیز ہے کہ اب نسلی تفاوت (generation gap) نہ صرف دو نسلوں یعنی اولاد اور والدین کے درمیان یا دادا/دادی اور پوتوں/پوتیوں کے درمیان ہی نہیں بلکہ چھوٹے اور بڑے بچوں کے درمیان بھی رونما ہوسکتا ہے۔ اب سے چند سال پہلے جو اندازِ فکر اور طریقِ کار قابلِ قبول تھا اب تبدیل ہوچکا ہے۔ آپ میں سے جن کے بڑے یا چھوٹے بھائی بہن ہیں ایسی صورت حال سے ضرور گزرے ہوں گے جب آپ سب میں کسی بات پر بحث ہوئی ہوگی اس جذبے کے ساتھ سب لوگ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں وہی صحیح ہے۔ اس دوران آپ نے اپنے بھائی بہنوں سے ایسے جملے ضرور کہے ہوں ''جب میں تمھاری عمر کا تھا...''

اس طرح افراد اور گرد و پیش کے حالات کے درمیان گہرا تعلق ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ اسی بات کا اعادہ ہے جس کو آپ تعارفی باب میں پڑھ چکے ہیں کہ افراد کا اپنے ماحول سے قریبی رشتہ ہوتا ہے۔ ہر شخص کی زندگی بہت سی ماحولی ساختوں جیسے خاندان، پڑوس، برادری (Community) سماج سے متاثر ہوتی ہے — یہ ماحولی ساختیں مقامی بھی ہوسکتی ہیں اور عالمی بھی۔ اکائی II میں ہم اپنے آپ کو سمجھنے سے آگے بڑھ کر خاندان، اسکول، برادری اور سماج کے پس منظر کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

کلیدی اصطلاحات

عالم کاری (Globalisation): دوطرفہ راستہ (Bi-directional-ways)، ثقافت، تہذیب (Culture)، مطابقت پذیری (Adaptation)، سیاق (Context)

▪ سوالات برائے نظرِ ثانی

1۔ عالم کاری کیا ہے؟ اپنی روزمرہ زندگی سے کچھ ایسی دلچسپیاں اور ایسے کاموں کا انتخاب کیجیے جن پر عالمی رجحانات یا واقعات کا اثر پڑا ہو۔

2۔ اِن طریقوں سے بحث کیجیے جن کے بارے میں آپ خیال کرتے ہیں کہ اپنے والدین کو متاثر کیا ہے؟

3۔ خود اپنے خاندان کے بارے میں سوچیے اور ایسی دو مثالوں کی نشان دہی کیجیے جن میں آپ نے اپنے اور اپنے والدین کے درمیان نسلی تفاوت کا احساس کیا ہو؟

© NCERT Not to be republished

© NCERT Not to be republished

© NCERT Not to be republished